شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

(مع نجاستوں کا بیان)

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1266

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تَقَرُّب نشان ہے: ”جس نے مجھ پر سومرتبہ **دُرُودِ پاک** پڑھا **اللہ** تعالٰی اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد، ج ۱۰، ص ۲۵۳، حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر عاقِل و بالِغ مسلمان مرد وعورت کیلئے طہارت کے وہ اَحکام سیکھنے فرضِ عین ہیں جن سے نَماز دُرُست ہو سکے۔ یہ تحریر ان ضَروری مسائل

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

میں سے بعض پر مُشتَمِل ہے لٰہذا شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (41 صَفحات) مکمَّل پڑھیئے، پڑھنے سے ان شاءَ اللہ عزوجل خود ہی اِس کی اَفادِیت سمجھ میں آجائیگی۔

نَجاست کی اَقسام

نَجاست کی دو قسمیں ہیں: {1} نَجاستِ غلِیظہ (غَ۔لِی۔ظَہ) {2} نَجاستِ خفیفہ (خَ۔فِی۔فَہ)۔ (فتاوٰی قاضی خان ج ۱ ص ۱۰)

نَجاستِ غَلیظہ

{1} انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجِب ہو **نَجاستِ غلیظہ** ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، منہ بھر قے، حَیض ونِفاس واِستحاضے کا خون، مَنی، مَذی، وَدی۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۱ ص۴۶) {2} جو خون زخم سے بہا نہ ہو پاک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج ۱ ص ۲۸۰) {3} دُکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے، **نَجاست غلیظہ** ہے۔ یُوہیں ناف یا پِستان سے درد کے ساتھ پانی نکلے، **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔ (اَیضاً ص ۲۶۹۔

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

۲۷۰) {4} خشکی کے ہر جانور کا بہتا خُون، مُردار کا گوشت اور چربی، (یعنی جس جانور میں بہتا خون ہوتا ہے وہ اگر بغیر ذَبحِ شرعی کے مرجائے تو مُردار ہے، نیز مجوسی یا بُت پرست یا مُرتَد کا ذَبیحہ بھی مُردار ہے اگرچِہ اس نے حلال جانور مَثَلاً بکری وغیرہ کو "**بِسمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اکبر**" پڑھ کر ذَبح کیا ہو اس کا گوشت پوست (چمڑا)، سب ناپاک ہوگیا۔ ہاں مسلمان نے حرام جانور کو بھی اگر شَرعی طریقے سے ذَبح کرلیا تو اس کا گوشت پاک ہے اگرچِہ کھانا حرام ہے، سِوا خِنزیر کے کہ وہ نَجِسُ العَین ہے کسی طرح پاک نہیں ہوسکتا) {5} حرام چوپائے جیسے کُتّا، شَیر، لُومڑی، بلّی، چوہا، گدھا، خَچّر، ہاتھی اور سُوَر کا پاخانہ، پیشاب اور گھوڑے کی لِید اور {6} ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اونٹ کی مینگنی اور {7} جو پرندہ کہ اونچا نہ اُڑے اس کی بِیٹ جیسے مرغی اور بَط (بطخ) چھوٹی ہو خواہ بڑی، اور {8} ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی اور سیندھی اور {9} سانپ کا پاخانہ پیشاب اور {10} اُس جنگلی سانپ اور مینڈک کا گوشت جن میں بہتا خون ہوتا ہے اگرچِہ ذَبح کیے

گئے ہوں، یوہیں ان کی کھال اگرچہ پکا (یعنی سُکھا) لی گئی ہو اور **{11}** سُوَر کا گوشت اور ہڈّی اور بال اگرچہ ذَبح کیا گیا ہو یہ سب **نَجاستِ غلیظہ** ہیں۔ (بہار شریعت حصہ۲ص۱۱۲،۱۱۳) **{12}** چھپکلی یا گرگٹ کا خون **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔(ایضاً ص ۱۱۳) **{13}** ہاتھی کے سُونڈ کی رُطُوبت اورشَیر، کتّے، چیتے اور دوسرے درندے چَوپایوں کالُعاب (تھوک) **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔ (ایضاً)

دُودھ پیتے بَچّوں کا پَیشاب ناپاک ھے

اکثرعوام میں جو یہ مشہور ہے کہ دُودھ پیتے بچّے چُونکہ کھانا نہیں کھاتے اس لئے ان کا پیشاب ناپاک نہیں ہوتا یہ غَلَط ہے، **دودھ** پیتے بچّے اور بچّی کا پیشاب پاخانہ بھی **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔اِسی طرح اگر دُودھ پیتے بچّے نے دُودھ ڈال دیا اگر مُنہ بھر ہے تو **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔ (مُلخصاً بہارِشریعت حصہ۲ ص ۱۱۲ مکتبۃ المدینہ)

نَجاست غَلیظہ کا حکم

نَجاستِ غَلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک دِرہَم سے

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا **فرض** ہے، **بغیر** پاک کیئے اگر نَماز پڑھ لی تو نَماز نہ ہوگی۔اوراس صورت میں جان بوجھ کر نَماز پڑھنا سخت **گناہ** ہے، اوراگر نَماز کو ہلکا جانتے ہوئے اس طرح نَماز پڑھی تو **کفر** ہے۔

نَجاستِ غلیظہ اگر دِرہَم کے برابر کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا **واجِب** ہے اگر بِغیر پاک کیئے نَماز پڑھ لی تو نماز **مکروہِ تحریمی** ہوگی اور ایسی صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے **دوبارہ نَماز** پڑھنا واجب ہے، جان بوجھ کر اِس طرح نَماز پڑھنی **گناہ** ہے۔اگر **نجاستِ غلیظہ** درہم سے کم کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا **سُنّت** ہے اگر بِغیر پاک کیئے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی ،مگر خلافِ سنّت ،ایسی نماز کو دوہرالینا **بہتر** ہے۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۱ مکتبۃ المدینہ)

درھَم کی مقدار کی وَضاحت

نَجَاستِ غلیظہ کا دِرہَم یااس سے کم یا زیادہ ہونے سے مُراد یہ ہے کہ نجاستِ غلیظہ اگر **گاڑھی** ہو مَثَلاً پاخانہ، لِید وغیرہ تو دِرہَم سے مُراد وَزن میں

ساڑھے چار ماشہ (یعنی 4.374 گرام) ہے، لہٰذا اگر نجاست **دِرہم** سے زیادہ یا کم ہے تو اس سے مُراد وَزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم یا زیادہ ہونا ہے اور اگر نجاستِ غلیظہ **پتلی** ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو دِرہم سے مُراد لمبائی چوڑائی ہے یعنی ہتھیلی کو خوب پھیلا کر ہموار رکھئے اور اس پر آہستگی سے اِتنا پانی ڈالئے کہ اس سے زیادہ پانی نہ رُک سکے، اب جتنا پانی کا پھیلاؤ ہے اُتنا بڑا دِرہم سمجھا جائے گا۔

(بہارِ شریعت حصہ۲ ص ۱۱۱ المکتبۃ المدینہ)

کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ **نجاستِ غلیظہ** لگی اور کسی جگہ دِرہم کے برابر نہیں، مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد۔ **نجاستِ خفیفہ** میں بھی مجموعے ہی پر حکم دیا جائے گا۔ (ایضاً ص ۱۱۵)

نَجاستِ خَفیفہ

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے، (جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ وغیرہا) ان کا پیشاب، نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہے، خواہ

شکاری ہو یا نہیں، (جیسے کوّا، چیل، شِکرہ، باز) اس کی بِیٹ **نَجاستِ خفیفہ** ہے۔

(ایضاً ص ۱۱۳)

نَجاستِ خَفیفہ کا حکم

نَجاستِ خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے جس حصّے یا بدن کے جس عُضو میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے تو **مُعاف** ہے، مَثَلاً آستین میں **نَجاستِ خَفیفہ** لگی ہوئی ہے تو اگر آستین کی چوتھائی سے کم ہے یا دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا اسی طرح ہاتھ میں لگی ہے تو ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے تو **مُعاف** ہے یعنی اس صورت میں پڑھی گئی نماز ہو جائے گی اور البتّہ اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر پاک کئے **نماز نہ ہوگی**۔ (بہارِ شریعت، حصہ۲ص۱۱۱)

جُگالی کا حُکم

ہر چَوپائے کی **جُگالی** کا وُہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا۔ (ایضاًص ۱۱۳ ،دُرِّمُختار، ج ۱، ص ۴۲۰) حیوانات کا اپنے چارے کو معدے میں سے نکال کر منہ میں

دوبارہ چبانا **جُگالی** کہلاتا ہے۔ جیسا کہ اکثر گائے اور اُونٹ اپنا منہ چلاتے رہتے ہیں اور ان سے صابُن کی طرح جھاگ نکلتا ہے، ان کی (یعنی گائے اور اونٹ کی) **جُگالی** میں نکلنے والا جھاگ وغیرہ **نَجاستِ غلیظہ** ہے۔

پتّے کا حکم

ہر جانور کے **پِتّے** کا وُہی حکم ہے جو اس کے پَیشاب کا، حرام جانوروں کا پِتّا **نَجاستِ غلیظہ** اور حلال کا **نَجاستِ خَفیفہ** ہے۔

(دُرِّمُختار، ج ۱، ص ۶۲۰، بہارِشریعت حصہ۲ ص ۱۱۳)

جانوروں کی قَے

ہر جانور کی **قے** اُس کی **بِیٹ** کا حکم رکھتی ہے یعنی جس کی **بِیٹ** پاک ہے جیسے چِڑیا یا کبوتر اُس کی **قے** بھی پاک ہے اور جس کی **نَجاستِ خفیفہ** ہے جیسے باز یا کوّا، اُس کی **قے** بھی **نَجاستِ خفیفہ**۔ اور جس کی **نَجاستِ غلیظہ** ہے جیسے بط (بَطَخ) یا مُرغی، اس کی **قے** بھی **نَجاستِ غلیظہ**۔ اور **قے** سے مُراد وہ کھانا

پانی وغیرہ ہے جو پوٹے (یعنی مِعدے) سے باہَر نکلے کہ جس جانور کی **بِیٹ** ناپاک ہے اُس کا **پوٹا** معدنِ نَجاسات (یعنی نَجاستوں کی جگہ) ہے پوٹے سے جو چیز باہَر آئے گی خود نَجِس (ناپاک) ہوگی یا نَجِس سے مل کر آئے گی بَہرحال مِثلِ بِیٹ نَجاست رکھے گی **خفیفہ** میں خفیفہ، **غلیظہ** میں غلیظہ، بَخِلاف اُس چیز کے جو ابھی پوٹے تک نہ پہنچی تھی کہ نکل آئی۔ مَثَلاً **مُرغی** نے پانی پیا ابھی گلے ہی میں تھا کہ **اُچّھو**[1] لگا اور نکل گیا یہ پانی بِیٹ کا حکم نہ رکھے گا۔ لِاَنَّہٗ مَا اسْتَحَالَ اِلٰی نَجَاسَۃٍ وَّلَا لَاقٰی مَحَلَّھَا۔ (یعنی کیونکہ اس نے نَجاست میں حلول نہیں کیا (مکس نہ ہوا) اور نہ ہی نجاست کی جگہ سے ملا) بلکہ اسے **سُؤْر** یعنی جُھوٹے کا حکم دیا جائے گا کہ اُس کے منہ سے مل کر آیا ہے۔ اُس جانور کا جھوٹا نَجاستِ غلیظہ یا خفیفہ یا مشکوک یا مکروہ یا طاہِر (یعنی پاک) جیسا ہوگا ویسا ہی اُس چیز کو حکم دیا جائے گا جو مِعدہ تک پہنچنے سے پہلے باہَر آئی جو مُرغی چھوٹی پھرے اُس کا جُھوٹا مکروہ ہے یہ پانی بھی مکروہ ہوگا

1 پانی پینے کے دوران بعض اوقات گلے میں پھندا سا لگتا ہے اور کھانسی اُٹھتی ہے اس کو ''اُچُّھو لگنا'' کہتے ہیں۔

اور پوٹے (معدے) میں پہنچ کر آتا تو نجاستِ **غلیظہ** ہوتا۔

(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۴ ص ۳۹۰۔۳۹۱)

دُودھ یا پانی میں نَجاست پڑ جائے تو......؟

نَجاستِ غلیظہ اور خفیفہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے ہیں یہ احکام اسی وقت ہیں جبکہ **بدن** یا **کپڑے** میں لگے۔ اگر کسی پتلی چیز مَثَلاً دودھ یا پانی میں نَجاست پڑ جائے چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ دونوں صورَتوں میں وہ دودھ یا پانی جس میں نَجاست پڑی ہے **ناپاک** ہو جائے گا اگرچِہ ایک ہی قطرہ نَجاست پڑی ہو۔ نَجاست خفیفہ اگر نَجاستِ غلیظہ میں مل جائے تو وہ **تمام** نَجاستِ غلیظہ ہو جائے گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۲، ۱۱۳)

دیوار، زمین، درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں؟

《1》 **ناپاک** زمین اگر سوکھ جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتے رہیں تو وہ زمین **پاک** ہو گئی خواہ وہ ناپاکی ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ سے یا آگ سے،

لہٰذا اس زمین پر **نماز** پڑھ سکتے ہیں مگر اس زمین سے **تَیَمُّم** نہیں کر سکتے ﴿2﴾ درخت اور گھاس اور دیوار اور ایسی اینٹ جو زمین میں جڑی ہو، یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے (جبکہ نَجاست کا اثر رنگ و بو جاتے رہے ہوں) اور اگر اینٹ جَڑی ہوئی نہ ہو تو خشک ہونے سے پاک نہ ہو گی بلکہ دھونا ضروری ہے۔ یوہیں دَرَخت یا گھاس (نَجاست) سُوکھنے کے پیشتر کاٹ لیں، تو طہارت (یعنی پاک کرنے) کے لیے دھونا ضروری ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۱۲۳) ﴿3﴾ اگر پتّھر ایسا ہو جو زمین سے جُدا نہ ہو سکے تو خشک ہونے سے پاک ہو جائیگا جبکہ نَجاست کا اثر زائل ہو جائے ورنہ دھونے کی ضَرورت ہے۔ (اَیضاً) ﴿4﴾ جو چیز زمین سے مُتَّصِل (یعنی ملی ہوئی) تھی اور نَجِس ہو گئی، پھر خشک ہونے (اور نَجاست کا اثر دُور ہو جانے) کے بعد الگ کی گئی، تو اب بھی پاک ہی ہے۔ (اَیضاً ص ۱۲۴) ﴿5﴾ جو چیز سوکھنے یا رگڑنے وغیرہ سے پاک ہو گئی پھر اس کے بعد گیلی ہو گئی تو وہ چیز ناپاک نہ ہو گی (ایضاً) جیسے زمین پر پیشاب پڑنے سے وہ ناپاک ہو گئی پھر وہ

زمین سُوکھ گئی اور نَجاست کا اثر ختم ہو گیا تو وہ زمین پاک ہو گئی۔ اب اگر وہ زمین پھر کسی پاک چیز سے گیلی ہو گئی تو ناپاک نہیں ہو گی۔

خُون آلود زمین پاک کرنے کا طریقہ

بچّے یا بڑے نے زمین پر پَیشاب پاخانہ کر دیا یا زخم وغیرہ سے خون یا پِیپ یا جانور ذبح کرتے وقت نکلا ہوا خون زمین پر گر گیا اور بِغیر پانی کے وَیسے ہی کسی کپڑے وغیرہ سے پُونچھ لیا، سوکھنے اور نَجاست کا اثر ختم ہو جانے کے بعد وہ زمین پاک ہو گئی۔ اُس پر نَماز پڑھ سکتے ہیں۔

گوبر سے لِیپی ہوئی زمین

جو زمین گوبر سے لِیسی یا لِیپی گئی اگرچہ وہ سُوکھ جائے پھر بھی عَین اس زمین پر نَماز جائز نہیں، البتّہ ایسی زمین جو گوبر سے لِیسی یا لِیپی گئی ہو، اس کے سُوکھ جانے کے بعد اس پر کوئی موٹا کپڑا بچھا کر نَماز پڑھی تو نَماز دُرُست ہو گی۔

(بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۱۲۶ المکتبۃ المدینہ)

جن پَرندوں کی بیٹ پاک ہے

﴾1﴿ چمگادڑ[1] کی بیٹ اور پیشاب دونوں پاک ہیں۔(دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار ج ۱،ص ۵۷۴،بہارشریعت حصہ ۲ ص ۱۱۳) ﴾2﴿ جو حلال پرندے اُونچے اُڑتے ہیں، جیسے (چڑیا)، کبوتر، مینا، مُرغابی وغیرہ ان کی بیٹ **پاک** ہے۔(ایضاً)

مچھلی کا خون پاک ہے

مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خَـچَّـر اور گدھے کا لُعاب اور پسینہ **پاک** ہے۔ (بہارشریعت حصہ۲ص ۱۱۴ مکتبة المدینه)

پیشاب کی باریک چھینٹیں

﴾1﴿ پیشاب کی نہایت باریک چھینٹیں سُوئی کی نوک برابر کی بدن یا کپڑے پر پڑ جائیں، تو کپڑا اور بدن **پاک** رہے گا۔ (عالمگیری ج ۱،ص ۴۶، ایضاً) ﴾2﴿ جس

مدینه

[1] چمگادڑ ایک اندھیرا پسند پرندہ ہے جو دن کے وقت درختوں اور چھتوں وغیرہ میں الٹا لٹکا رہتا اور رات کو اُڑتا ہے۔

کپڑے پر پیشاب کی ایسی ہی باریک چِھینٹیں پڑ گئیں، اگر وہ کپڑا پانی میں پڑ گیا تو پانی بھی ناپاک نہ ہوگا۔ (بہارشریعت حصہ۲ص ۱۱۴)

گوشت میں بچا ہوا خون

گوشت، تِلّی، کلیجی میں جوخون باقی رہ گیا **پاک** ہے اور اگر یہ چیزیں بہتے خون میں سَن جائیں (یعنی آلودہ ہو جائیں) تو ناپاک ہیں، بِغیر دھوئے پاک نہ ہوں گی۔ (ایضاً)

جانوروں کی سُوکھی ہڈّیاں

سُوَر کے علاوہ تمام جانوروں کی وہ ہڈّی جس پر مُردار کی چِکنائی نہ لگی ہو پاک ہے، اور بال اور دانت بھی پاک ہیں۔ (اَیضاً ص ۱۱۷)

حرام جانور کا دُودھ

حرام جانوروں کا دودھ نَجِس ہے، البتّہ گھوڑی کا دودھ **پاک** ہے مگر کھانا جائز نہیں۔ (ایضاًص ۱۱۵)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

چوہے کی مینگنی

چُوہے کی مینگنی (ناپاک ہے مگر) گیہوں میں مل کر پِس گئی یا تیل میں پڑ گئی تو آٹا اور تیل **پاک** ہے، ہاں اگر مزے میں فرق آجائے تو نَجِس (ناپاک) ہے اور اگر روٹی کے اندر ملی تو اس کے آس پاس سے تھوڑی سی الگ کر دیں، باقی میں کچھ حَرَج نہیں۔ (عالمگیری ج۱ص ۴۶، ۴۸، بہارشریعت حصہ۲ص ۱۱۵)

غَلاظت پر بَیٹھنے والی مکّھیاں

﴿1﴾ پاخانے پر سے مکّھیاں اُڑ کر کپڑے پر بیٹھیں کپڑا نَجِس (ناپاک) نہ ہوگا۔ (بہارِشریعت حصہ۲ص ۱۱۶مکتبۃ المدینہ)

﴿2﴾ راستے کی کیچڑ (چاہے بارش کی ہو یا کوئی اور) **پاک** ہے جب تک اس کا نَجِس ہونا معلوم نہ ہو، تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نَماز پڑھ لی ہوگئی مگر دھو لینا بہتر ہے۔ (اَیضاً)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

بارِش کے پانی کے اَحکام

(1) چھت کے پَرنالے سے مِینھ (بارِش) کا پانی گرے وہ پاک ہے اگرچِہ چھت پر جا بجا نَجاست پڑی ہو، اگرچِہ نَجاست پَرنالے کے مُونھ پر ہو، اگرچِہ نَجاست سے مل کر جو پانی گرتا ہو وہ نِصْف سے کم یا برابر یا زِیادہ ہو جب تک نَجاست سے پانی کے کسی وَصف میں تَغَیُّر (تَ۔غَی۔یُر) نہ آئے (یعنی جب تک نَجاست کی وجہ سے پانی کا رنگ یا بو یا ذائقہ تبدیل نہ ہو جائے) یِہی صحیح ہے اور اسی پر اعتماد ہے اور اگر مِینھ (برسات) رُک گیا اور پانی کا بہنا مَوقُوف ہو گیا تو اب وہ ٹھہرا ہوا پانی اور جو چھت سے ٹپکے نَجِس ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ۲ص۵۲) (2) یوہیں نالیوں سے برسات کا بہتا پانی پاک ہے جب تک نَجاست کا رنگ، یا بُو، یا مزہ اس میں ظاہِر نہ ہو، رہا اس سے وُضو کرنا اگر اس پانی میں نَجاستِ مَرئِیَّہ (یعنی نظر آنے والی نَجاست) کے اَجزاء ایسے بہتے جا رہے ہوں کہ جو چُلّو لیا جائے گا اُس میں ایک آدھ ذرّہ اس کا بھی ضَرور ہو گا جب تو ہاتھ میں لیتے ہی ناپاک ہو گیا وُضو اس سے

حرام ورنہ جائز ہے اور بچنا بہتر ہے۔ (اَیضاً) ﴿3﴾ نالی کا پانی کہ بعد بارش کے ٹھہر گیا اگر اس میں نَجاست کے اجزاء محسوس ہوں یا اس کا رنگ و بُو محسوس ہو تو ناپاک ہے ورنہ پاک۔ (ایضاً)

گلیوں میں کھڑا ہوا بارش کا پانی

نچان والی گلیوں اور سڑکوں پر بارش کا جو پانی کھڑا ہو جاتا ہے وہ پاک ہے اگرچِہ اُس کا رنگ گدلا ہوتا ہے۔ بعض اوقات گٹر کا پانی بھی اس میں شامل ہو جاتا ہے لیکن یہاں بھی یِہی قاعِدہ ہے کہ ناپاکی کے سبب سے اِس پانی کے رنگ یا مزا یا بُو میں تبدیلی آئی تو ناپاک ہے ورنہ پاک ہاں اگر بارِش تھم گئی، پانی بہنا بند ہو گیا اور دَہ دردہ سے کم ہے اور اُس میں کوئی نَجاست یا اس کے اَجزا نظر آ رہے ہیں تو اب ناپاک ہے۔ اِسی طرح اِس میں کسی نے پیشاب کر دیا تو ناپاک ہو گیا۔ چپل سے اُڑ کر جو کیچڑ کے چھینٹے پاجامے کے پچھلے حصّے پر پڑتے ہیں وہ پاک ہیں جب تک یقینی طور پر ان کا ناپاک ہونا معلوم نہ ہو۔

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

سڑک پر چھِڑکے جانے والے پانی کے چھینٹے

سڑک پر پانی چھِڑکا جا رہا تھا زمین سے چھینٹیں اُڑ کر کپڑے پر پڑیں، کپڑا نجِس نہ ہوا مگر دھو لینا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۶ مکتبۃ المدینہ)

ڈھیلوں سے پاکی لینے کے بعد آنے والا پسینہ

بعد پاخانہ پیشاب کے ڈھیلوں سے اِستِنجا کر لیا، پھر اُس جگہ سے پسینہ نکل کر کپڑے یا بدن میں لگا تو بدن اور کپڑے ناپاک نہ ہوں گے۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۴۸، بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷)

کُتّا بدن سے چُھو جائے

کُتّا بدن یا کپڑے سے چُھو جائے تو اگرچہ اس کا جِسْم تَر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لُعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷)

کُتّا آٹے میں منہ ڈالدے تو؟

کُتّے وغیرہ کسی ایسے جانور (مَثَلاً سُوَر، شیر، چِیتا، بَھیڑیا، ہاتھی، گِیدڑ اور دوسرے دَرِندوں میں سے کسی) نے جس کا لُعاب ناپاک ہے، آٹے میں مونھ ڈالا تو اگر گُندھا ہوا تھا تو جہاں اس کا مونھ پڑا اس کو علیٰحدہ کردے باقی پاک ہے اور سُوکھا تھا تو جتنا تَر ہوگیا وہ پھینک دے۔ (بہارِ شریعت حصّہ۲ص ۱۱۷)

کُتّا برتن میں مُنہ ڈال دے

کُتّے نے برتن میں مونھ ڈالا تو اگر وہ چینی یا دھات کا ہے یا مٹّی کا رَوغَنی یا اِستِعمالی چِکنا تو تین بار دھونے سے پاک ہو جائے گا ورنہ ہر بار سُکھا کر۔ ہاں چِینی میں بال (یعنی بَہُت باریک شگاف) ہو یا اور برتن میں دراڑ ہو تو تین بار سُکھا کر پاک ہو گا فَقَط دھونے سے پاک نہ ہوگا۔ (اَیضاً ص ۶۴)

مٹکے کو کُتّے نے اوپر (باہَری حصّوں) سے چاٹا اس میں کا پانی ناپاک نہ ہوگا۔ (اَیضاً)

بِلّی پانی میں مُنہ ڈالدے تو؟

گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلّی، چُوہا، سانپ، چھپکلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

تین مَدَنی مُنّیوں کی موت کا اَلَمناک واقِعہ

دودھ پانی اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھنی چاہئیں۔ بابُ المدینہ کراچی کا عبرتناک واقِعہ ہے کہ ایک میاں بیوی اپنی تین چھوٹی چھوٹی بچیوں کو پڑوسن یا کسی عزیزہ کے سپُرد کر کے حج کیلئے گئے، حج سے قبل ہی یکا یک تینوں مَدَنی مُنّیاں ایک ساتھ موت کی نیند سوگئیں! کہرام پڑ گیا، ماں باپ حج کے بِغیر ہی روتے دھوتے **مکّۂ مکرَّمہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تعظِیماً سے بابُ المدینہ آ پہنچے، تحقیق کرنے پر انکشاف ہوا کہ دودھ کُھلا ہوا رکھا تھا اُس میں چھپکلی گر کر مرگئی تھی وُہی دودھ بچّیوں نے پیا اور زَہر کے اثر سے یہ المیّہ پیش آیا۔ کہا جاتا ہے اگر چھپکلی مَشروب میں مرکر پھٹ جائے تو 100 آدمیوں کیلئے اس کا زَہر کافی ہے!

جانوروں کا پسینہ

جس کا جھوٹا ناپاک ہے اُس کا پسینہ اور لُعاب (یعنی تھوک) بھی ناپاک ہے اور جس کا جھوٹا پاک اس کا پسینہ اور لُعاب بھی پاک اور جس کا جھوٹا مکروہ اس

کا لُعاب اور پسینہ بھی مکروہ۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۶۶ مکتبۃ المدینہ)

گدھے کا پسینہ پاک ہے

گدھے، خَچّر کا پسینہ اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے چاہے کتنا ہی زِیادہ لگا ہو۔ (ایضاً)

خُون والے مُنہ سے پانی پینا

کسی کے منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک میں سرخی آ گئی اور اس نے فوراً پانی پیا تو یہ جھوٹا (پانی) ناپاک ہے اور سرخی جاتی رہنے کے بعد اس پر لازم ہے کہ کُلی کر کے منہ پاک کرے اور اگر کُلی نہ کی اور چند بار تھوک کا گزر مَوضَعِ نَجاست (یعنی ناپاک حصّے) پر ہوا خواہ نگلنے میں یا تھوکنے میں یہاں تک کہ نَجاست کا اثر نہ رہا تو طہارت ہو گئی اسکے بعد اگر پانی پیے گا تو پاک رہیگا اگرچہ ایسی صورت میں تھوک نگلنا سخت ناپاک بات اور گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۶۳)

عورت کے پردے کی جگہ کی رُطُوبت

عورت کے پیشاب کے مقام سے جو رُطُوبت نکلے **پاک** ہے،

کپڑے یا بدن میں لگے تو دھونا ضَروری نہیں ہاں دھو لینا بہتر ہے۔(ایضاًص ۱۱۷)

سڑا ہوا گوشت

جو گوشت سَڑ گیا بدبُو لے آیا اس کا کھانا **حرام** ہے اگرچِہ نجس (ناپاک) نہیں۔ (بہارِشریعت حصہ۲ص ۱۱۷،مکتبة المدینه)

خون کی شیشی

اگر نَماز پڑھی اور جیب وغیرہ میں شیشی ہے اوراس میں پیشاب یا خون یا شراب ہے تو نَماز نہ ہوگی اور جیب میں اَنڈا ہے اوراس کی زردی خون ہو چکی ہے تو نَماز ہو جائے گی۔ (اَیضاًص ۱۱۴)ٹیسٹ کروانے کے لئے جاتے ہوئے خون کی شیشی جیب میں ہو تو نَماز پڑھتے وَقت باہَر نکال دیجئے۔

مَیِّت کے منہ کا پانی

مُردے کے منہ کا پانی ناپاک ہے۔

(فتاوٰی رضویه مُخَرَّجه ج ۱ ص ۲۶۸،دُرِّمُختار ج ۱ ص ۲۹۰)

ناپاک بِچھونا

﴿1﴾ بھیگی ہوئی ناپاک زمین یانَجِس (ناپاک) بچھونے پر سوکھے ہوئے پاؤں رکھے اور پاؤں میں تری آگئی تو نَجِس (ناپاک) ہوگئے اور سِیل (یعنی ایسی نمی جو پاؤں کو تر نہ کرسکے، ٹھنڈک) ہے تو نہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ۲ ص۱۱۵)

﴿2﴾ نَجِس (ناپاک) کپڑا پہن کر یانَجِس (ناپاک) بچھونے پر سویا اور پسینہ آیا اگر پسینے سے وہ ناپاک جگہ بھیگ گئی پھر اُس سے بدن تر ہوگیا تو ناپاک ہوگیا ورنہ نہیں۔

(اَیضاً ص ۱۱۶)

گِیلی رومالی

مِیانی[1] تر تھی اور ہوا نکلی تو کپڑا نَجِس نہ ہوگا۔ (اَیضاً ص ۱۱۶)

انسانی کھال کا ٹکڑا

آدَمی کی کھال اگرچِہ ناخُن برابر تھوڑے پانی (یعنی دَہ در دَہ سے کم) میں پڑجائے وہ پانی ناپاک ہوگیا اور خود ناخن گر جائے تو ناپاک نہیں۔ (اَیضاً)

[1] مِیانی یعنی دونوں پائنچوں کے بیچ کا کپڑا۔ اس کو رُومالی بھی کہتے ہیں۔

اُپلا (سوکھا ہوا گوبر)

﴿1﴾ اُپلے (یعنی گائے بھینس کا سوکھا ہوا گوبر) جلا کر کھانا پکانا جائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ۲ص ۱۲۴) ﴿2﴾ اُپلے (یعنی گائے بھینس کے سوکھے ہوئے گوبر) کا دُھواں روٹی میں لگا تو روٹی ناپاک نہ ہوئی۔ (ایضاًص ۱۱۶) ﴿3﴾ اُپلے کی راکھ پاک ہے اور اگر راکھ ہونے سے قبل بُجھ گیا تو ناپاک۔ (ایضاًص ۱۱۸)

توے پر ناپاک پانی چھڑک دیا تو؟

تَنُّور یا توے پر ناپاک پانی کا چھینٹا ڈالا اور آنچ سے اس کی تری جاتی رہی اب جو روٹی لگائی گئی پاک ہے۔ (ایضاًص ۱۲۴)

حرام جانور کا گوشت اور چمڑا کیسے پاک ہو

سُوَر کے سوا ہر جانور حلال ہو یا حرام جب کہ ذبح کے قابل ہو، اور بسم اللّٰہ کہہ کر ذبح کیا گیا تو اس کا گوشت اور کھال پاک ہے، کہ نمازی کے پاس اگر وہ گوشت ہے یا اس کی کھال پر نماز پڑھی تو نماز ہو جائے گی مگر حرام جانور (کا

گوشت وغیرہ کھانا وغیرہ) ذَبح سے حلال نہ ہوگا حرام ہی رہے گا۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۴)

بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے عاجِزی پیدا ہوتی ہے

درندے کی کھال اگرچِہ پکّا(یعنی سُکھا) لی گئی ہو نہ اس پر بیٹھنا چاہیے نہ نماز پڑھنی چاہیے کہ مزاج میں سختی اور تکبُّر پیدا ہوتا ہے، بکری (بکرا) اور مَینڈھے کی کھال پر بیٹھنے اور پہننے سے مِزاج میں نرمی اور اِنکسار (عاجزی) پیدا ہوتا ہے، کُتّے کی کھال اگرچِہ پکّا(یعنی سُکھا) لی گئی ہو یا وہ ذبح کرلیا گیا ہو استعمال میں نہ لانا چاہیے کہ آئمہ کے اِختلاف اور عوام کی نفرت سے بچنا مُناسِب ہے۔ (ایضا ص ۱۲۴،۱۲۵)

جو نجاست دکھائی دیتی ہے اس کو مَرئِیّہ اور جو نہیں دکھائی دیتی اسے غیر مَرئِیّہ کہتے ہیں۔ (ایضاً ص ۵۴)

گاڑھی نَجاست والا کپڑا کس طرح دھوئے

نَجاست اگر دَلدار یعنی گاڑھی ہو جیسے نجاستِ مَرئِیّہ کہتے ہیں (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا

ضَروری ہے، اگرایک بار دھونے سے دُور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نَجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کرلینا مُستَحَب ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ۲ص۱۱۹ المکتبۃ المدینہ)

اگر نَجاست کا رنگ کپڑے پر باقی رہ جائے تو؟

اگر نَجاست دور ہوگئی مگراس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے ہاں اگراس کا اثر بدِقّت (یعنی دشواری سے) جائے تو اثر دُور کرنے کی ضَرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہوگیا، صابون یا کھٹائی یا گرم پانی (یاکسی قسم کے کیمیکل وغیرہ) سے دھونے کی حاجت نہیں۔ (ایضاً)

پتلی نَجاست والا کپڑا پاک کرنے کے مُتَعلِّق 6 مَدَنی پھول

﴿1﴾ اگر نَجاست رَقِیق (یعنی پتلی جیسے پیشاب وغیرہ) ہو تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ بقُوَّت (یعنی پوری طاقت سے) نچوڑنے سے پاک ہوگا اور قوّت کے

ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اِس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اُس سے کوئی قطرہ نہ ٹپکے، اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہیں نچوڑا تو پاک نہ ہوگا۔ (بہارِ شریعت حصہ۲ ص۱۲۰) ﴿2﴾ اگر دھونے والے نے اچھی طرح نچوڑ لیا مگر ابھی ایسا ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص جو طاقت میں اس سے زِیادہ ہے نچوڑے تو دو ایک بوند ٹپک سکتی ہے تو اس (پہلے نچوڑے والے) کے حق میں پاک اور دوسرے کے حق میں ناپاک ہے۔ اس دوسرے کی طاقت کا (پہلے کے حق میں) اعتبار نہیں، ہاں اگر یہ دھوتا اور اِسی قدر نچوڑتا (جس قدر پہلے والے نے نچوڑا تھا) تو پاک نہ ہوتا۔ (ایضاً) ﴿3﴾ پہلی اور دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد ہاتھ پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسری بار نچوڑنے سے کپڑا ابھی پاک ہو گیا اور ہاتھ بھی، اور جو کپڑے میں اتنی تری رہ گئی ہو کہ نچوڑنے سے ایک آدھ بُوند ٹپکے گی تو کپڑا اور ہاتھ دونوں ناپاک ہیں۔ (ایضاً) ﴿4﴾ پہلی یا دوسری بار ہاتھ پاک نہیں کیا، اور اس کی تری سے کپڑے کا پاک حصہ بھیگ گیا تو یہ بھی ناپاک ہو گیا

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

پھر اگر پہلی بار کے نچوڑنے کے بعد بھیگا ہے تو اسے دو مرتبہ دھونا چاہیے اور دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد ہاتھ کی تری سے بھیگا ہے تو ایک مرتبہ دھویا جائے۔ یوہیں اگر اس کپڑے سے جو ایک مرتبہ دھو کر نچوڑ لیا گیا ہے، کوئی پاک کپڑا بھیگ جائے تو یہ دو بار دھویا جائے اور اگر دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد اس سے وہ کپڑا بھیگا تو ایک بار دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۰) ﴿5﴾ کپڑے کو تین مرتبہ دھو کر ہر مرتبہ خوب نچوڑ لیا ہے کہ اب نچوڑنے سے نہ ٹپکے گا پھر اس کو لٹکا دیا اور اس سے پانی ٹپکا تو یہ پانی پاک ہے اور اگر خوب نہیں نچوڑا تھا تو یہ پانی ناپاک ہے۔ (ایضاً ص ۱۲۱) ﴿6﴾ یہ ضَروری نہیں کہ ایک دم تینوں بار دھوئیں بلکہ اگر مختلف وقتوں بلکہ مختلف دنوں میں یہ تعداد پوری کی جب بھی پاک ہو جائے گا۔ (ایضاً ص ۱۲۲)

بہتے نل کے نیچے دھونے میں نچوڑنا شرط نہیں

فتاوٰی امجدیہ جلد 1 صَفْحَہ 35 میں ہے کہ یہ (یعنی تین مرتبہ دھونے اور

نچوڑنے کا) حکم اس وَقت ہے جب تھوڑے پانی میں دھویا ہو، اور اگر حوضِ کبیر (یعنی دَہ دردَہ یا اس سے بڑے حوض، نہر، ندی، سمندر وغیرہ) میں دھویا ہو یا (نل، پائپ یا لوٹے وغیرہ کے ذریعے) بہُت سا پانی اس پر بہایا یا (دریا وغیرہ) بہتے پانی میں دھویا تو نچوڑنے کی شرط نہیں۔

بہتے پانی میں پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں

فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام فرماتے ہیں: دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظنِّ غالِب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا لے گیا پاک ہو گیا کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۱)

پاک ناپاک کپڑے ساتھ دھونے کا مسئلہ

اگر بالٹی یا کپڑے دھونے کی مشین میں پاک کپڑوں کے ساتھ ایک بھی ناپاک کپڑا پانی کے اندر ڈال دیا تو سارے ہی کپڑے ناپاک ہو جائیں گے

اور بِلاضَرورتِ شَرعِیَّہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ چُنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فتاوٰی رضویہ** (مُخَرَّجہ) جلد اوّل صَفْحَہ 792 پر فرماتے ہیں: بِلاضَرورت پاک شے کو ناپاک کرنا ناجائز و گناہ ہے۔'' جلد 4 (مُخَرَّجہ) صَفْحَہ 585 پر فرماتے ہیں: ''جسم و لباس بِلاضَرورتِ شَرعِیَّہ ناپاک کرنا اور یہ **حرام** ہے۔ ''**اَلْبَحرُ الرَّائِق**'' میں ہے: پاک چیز کو ناپاک کرنا **حرام** ہے۔'' (البحر الرائق، ج ۱ ص ۱۷۰)

لٰہذا ضروری ہے کہ پاک و ناپاک کپڑے جُدا جُدا دھوئیں۔ اگر ساتھ ہی دھونا ہے تو ناپاک کپڑے کا نَجاست والا حِصّہ اِحتیاط کے ساتھ پہلے پاک کر لیجئے پھر بے شک دیگر مَیلے کپڑوں کے ہمراہ ایک ساتھ واشنگ مشین میں اس کو بھی دھو لیجئے۔

ناپاک کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ

کپڑے پاک کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھول دیجئے، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سَلاخ وغیرہ

سے اِس طرح ڈَبوئے رکھئے کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصہ پانی کے باہَر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظنِّ غالِب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہوگا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصّہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو گئے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نَجاست کا اثر باقی نہ ہو۔ اِس عمل کے دَوران یہ احتیاط ضَروری ہے کہ پاک ہو جانے کے ظنِّ غالب سے قَبل ناپاک پانی کا ایک بھی چھینٹا آپ کے بدن یا کسی اور چیز پر نہ پڑے۔ بالٹی یا برتن کا اوپری کَنارا یا اندرونی دیوار کا کوئی حصہ ناپاک پانی والا ہے اور زمین اتنی ہموار نہیں کہ بالٹی کے ہر طرف سے پانی ابھر کے نکلے اور مکمَّل کنارے وغیرہ دھل جائیں تو ایسی صورت میں کسی برتن کے ذَرِیعے یا جاری پانی کے نل کے نیچے ہاتھ رکھ کر اُس سے بالٹی وغیرہ کے چاروں طرف اِس طرح پانی بہائیے کہ کنارے اور بقیّہ اندرونی حصّے بھی دُھل کر پاک ہو جائیں مگر یہ کام شروع ہی میں کر لیجئے کہیں پاک کپڑے دوبارہ ناپاک نہ کر بیٹھیں!

واشنگ مشین میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

واشنگ مشین میں کپڑے ڈالکر پہلے پانی بھر لیجئے اور کپڑوں کو ہاتھ وغیرہ سے پانی میں دبا کر رکھئے تاکہ کوئی حصّہ ابھرا ہوا نہ رہے، اوپر کا نل کھلا رکھئے اب نچلا سُوراخ بھی کھولدیجئے، اِس طرح اوپر نل سے پانی آتا رہے گا اور نچلے سوراخ سے بہتا رہے گا جب ظنِّ غالب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہالے گیا ہوگا تو کپڑے اور مشین کے اندر کا پانی پاک ہو جائے گا جبکہ نَجاست کا اثر کپڑوں وغیرہ پر باقی نہ ہو۔ ضَرورتاً مشین کے اوپری کنارے وغیرہ مذکورہ طریقے پر شروع ہی میں دھو لینے چاہئیں۔

نل کے نیچے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

مذکورہ طریقے پر پاک کرنے کیلئے بالٹی یا برتن ہی ضَروری نہیں، نل کے نیچے ہاتھ میں پکڑ کر بھی پاک کرسکتے ہیں۔ مَثَلاً رومال ناپاک ہوگیا، تو بیسَن میں نل کے نیچے رکھ کر اتنی دیر تک پانی بہایئے کہ ظنِّ غالِب آجائے کہ پانی

نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو پاک ہو جائے گا۔ بڑا کپڑا یا اس کا ناپاک حصّہ بھی اسی طریقے پر پاک کیا جاسکتا ہے۔ مگر یہ احتیاط ضَروری ہے کہ ناپاک پانی کے چھینٹے آپ کے کپڑے، بدن اور اَطراف میں دیگر جگہوں پر نہ پڑیں۔

کارپیٹ پاک کرنے کا طریقہ

کارپَیٹ (CARPET) کا ناپاک حصّہ ایک بار دھو کر لٹکا دیجئے یہاں تک کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے پھر دوبارہ دھو کر لٹکائیے حتّٰی کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار اِسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو کارپیٹ پاک ہو جائے گا۔ چٹائی، چمڑے کے چپل اور مِٹّی کے برتن وغیرہ جن چیزوں میں پتلی نَجاست جذب ہو جاتی ہو اِسی طریقے پر پاک کیجئے۔ ایسا نازُک کپڑا کہ نچوڑنے سے پھٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ بھی اِسی طرح پاک کیجئے۔ اگر ناپاک کارپَیٹ یا کپڑا وغیرہ بہتے پانی میں (مَثَلاً دریا، نَہر میں یا پائپ یا ٹُونٹی کے جاری پانی کے نیچے) اتنی دیر تک رکھ چھوڑیں کہ ظنِّ غالِب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تب بھی پاک

ہو جائے گا۔ کارپیٹ پر بچّہ پیشاب کر دے تو اُس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دینے سے وہ پاک نہیں ہوتا۔ یاد رہے! ایک دن کے بچّے یا بچی کا پیشاب بھی ناپاک ہوتا ہے۔

ناپاک مہندی سے رنگا ہوا ہاتھ کیسے پاک ہو؟

کپڑے یا ہاتھ میں نجس رنگ لگا، یا ناپاک مہندی لگائی تو اتنی مرتبہ دھوئیں کہ صاف پانی گرنے لگے پاک ہو جائے گا اگرچِہ کپڑے یا ہاتھ پر رنگ باقی ہو۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۹ مکتبۃ المدینہ)

ناپاک تیل والا کپڑا دھونے کا مسئلہ

کپڑے یا بدن میں ناپاک تیل لگا تھا تین مرتبہ دھو لینے سے پاک ہو جائے گا اگرچِہ تیل کی چکنائی موجود ہو، اِس تکلُّف کی ضَرورت نہیں کہ صابون یا گرم پانی سے دھوئے لیکن اگر مُردار کی چربی لگی تھی تو جب تک اِس کی چکنائی نہ جائے پاک نہ ہوگا۔ (ایضاً ص ۱۲۰)

اگر کپڑے کا تھوڑا سا حصّہ ناپاک ہو جائے

کپڑے کا کوئی حصہ ناپاک ہو گیا اور یہ یاد نہیں کہ وہ کون سی جگہ ہے، تو بہتر یہ ہے کہ پورا ہی دھوڈالیں (یعنی جب بالکل نہ معلوم ہو کہ کس حصہ میں ناپاکی لگی ہے اور اگر معلوم ہے کہ مثلاً آستین نجس ہو گئی مگر یہ نہیں معلوم کہ آستین کا کونسا حصہ ہے، تو پوری آستین کا دھونا ہی پورے کپڑے کا دھونا ہے) اور اگر اندازے سے سوچ کر اس کا کوئی سا حصہ دھولے جب بھی پاک ہو جائے گا، اور جو بلا سوچے ہوئے کوئی ٹکڑا (حصّہ) دھولیا جب بھی پاک ہے مگر اس صورت میں اگر چند نمازیں پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ نجس حصہ نہیں دھویا گیا تو پھر دھوئے اور نمازوں کا اِعادہ کرے (یعنی دوبارہ پڑھے) اور جو سوچ کر دھولیا تھا اور بعد کو غَلَطی معلوم ہوئی تو اب دھولے اور نمازوں کے اِعادہ (یعنی دوبارہ ادا کرنے) کی حاجت نہیں۔

(ایضاًص ۱۲۱،۱۲۲)

دُودھ سے کپڑا دھونا کیسا؟

دودھ اور شوربا اور تیل سے دھونے سے پاک نہ ہو گا کہ ان سے

نَجاست دُور نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۱۱۹ مکتبۃ المدینہ)

مَنی والے کپڑے پاک کرنے کے 6 اَحکام

﴿1﴾ مَنی کپڑے میں لگ کر خشک ہوگئی تو فَقَط مَل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچِہ بعد مَلنے کے کچھ اس کا اثر کپڑے میں باقی رہ جائے۔ (اَیضاً ص ۱۲۲) ﴿2﴾ اِس **مَسْئَلے** میں عورت و مرد اور انسان و حیوان و تَنْدُرُست و مریضِ جِریان سب کی مَنی کا ایک حکم ہے۔ (اَیضاً) ﴿3﴾ بدن میں اگر مَنی لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک ہو جائے گا۔ (اَیضاً) ﴿4﴾ پیشاب کر کے طہارت نہ کی پانی سے نہ ڈَھیلے سے اور مَنی اس جگہ پر گزری جہاں پیشاب لگا ہوا ہے، تو یہ مَلنے سے پاک نہ ہوگی بلکہ دھونا ضَروری ہے اور اگر طہارت کر چکا تھا یا مَنی جَست کر کے (یعنی اُچھل کر) نکلی کہ اس مَوضَعِ نَجاست (یعنی ناپاک جگہ) پر نہ گزری تو مَلنے سے پاک ہو جائے گی۔ (اَیضاً ص ۱۲۳) ﴿5﴾ جس کپڑے کو مَل کر پاک کر لیا (اب) اگر وہ پانی سے بھیگ جائے تو ناپاک نہ ہوگا۔ (ایضاً) ﴿6﴾ اگر مَنی کپڑے میں لگی ہے اور اب تک تَر ہے (بغیر سکھائے پاک کرنا چاہیں) تو

دھونے سے پاک ہوگا (سوکھنے سے قبل) مَلنا کافی نہیں۔ (ایضاً)

دوسرے کے ناپاک کپڑے کی نشاندہی کب واجِب ہے

کسی دوسرے مسلمان کے کپڑے میں نَجاست لگی دیکھی اور غالِب گمان ہے کہ اس کو خبر کرے گا تو پاک کر لے گا تو خبر کرنا واجِب ہے۔ (ایسی صورت میں خبر نہیں دیگا تو گنہگار ہوگا)۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ص ۱۲۷) اسلامی بہن نے اگر نامحرم مَثَلاً بھابھی نے دیور کے کپڑے میں نَجاست دیکھی تو بتاناضَروری نہیں۔

رُوئی پاک کرنے کا طریقہ

روئی کا اگر اتنا حصہ نَجَس (ناپاک) ہے جس قَدَر دُھننے سے اُڑ جانے کا گمانِ صحیح ہو تو دُھننے سے (روئی) پاک ہو جائے گی ورنہ بِغیر دھوئے پاک نہ ہوگی، ہاں اگر معلوم نہ ہو کہ کتنی نجس (ناپاک) ہے تو بھی دُھننے سے پاک ہو جائے گی۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ص ۱۲۵ مکتبۃ المدینہ)

برتن پاک کرنے کا طریقہ

اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نَجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن یا

مِٹّی کا پُرانا استِعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فَقَط تین بار دھولینا کافی ہے، اس کی بھی ضَرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔ (اَیضاً ۱۲۱)

چُھری چاقو وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ

لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش ونگار، نجس ہو جائے تو اچّھی طرح پُونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نَجاست کے دَلدار یا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گِلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی ہوں یا لوہے میں زَنگ ہو تو دھونا ضَروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۲، مکتبۃ المدینہ)

آئینہ پاک کرنے کا طریقہ

آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹّی کے روغنی برتن (یا مٹّی کے وہ برتن جن پر کانچ کی پتلی تہ چڑھی ہوتی ہے) یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ

تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں، کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ (نَجاست کا) اثر بالکل جاتا رہے پاک ہوجاتی ہیں۔(ایضاً) مگر خیال رہے کہ دراڑ ہو، یا کہیں سے کچھا کھڑا ہوا ہو یا کوئی حصّہ ٹوٹا ہوا ہو یا کہیں سے پالش نکل گئی ہوالغرض کسی طرح کا بھی کھردرا پن ہونے کی صورت میں اس حصّے کا پونچھنا کافی نہ ہوگا دھوکر پاک کرنا ضروری ہے۔

جُوتے پاک کرنے کا طریقہ

موزے (چمڑے کے) یا جوتے میں دَلدار نَجاست لگی، جیسے پاخانہ، گوبر، مَنی تو اگرچِہ وہ نَجاست تر ہو گُھر چنے اور رگڑنے سے پاک ہوجائیں گے۔ اور اگر مثل پیشاب کے کوئی پتلی نَجاست لگی ہو اور اس پر مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ ڈال کر رگڑ ڈالیں جب بھی پاک ہوجائیں گے اور اگر ایسا نہ کیا یہاں تک کہ وہ نَجاست سُوکھ گئی تو اب بے دھوئے پاک نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۳)

کافروں کے استِعمال شدہ سُوِیٹر وغیرہ

کُفّار کے ممالک سے درآمد کئے ہوئے (IMPORTED) استِعمال شدہ

سُوِیٹر (SWEATER) جُرابَیں، قالین (CARPET) اور دیگر پرانے کپڑے کہ جب تک ان پر نَجاست کا اثر ظاہر نہ ہو پاک ہیں بِغیر دھوئے نَماز میں استِعمال کرنے میں حرج نہیں، البتّہ پاک کرلینا مناسِب ہے۔ **صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ** حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ **بہارِ شریعت** حصّہ 2 صَفْحَہ 127 پر فرماتے ہیں: فاسقوں کے استعمالی کپڑے جن کا نَجِس ہونا معلوم نہ ہو پاک سمجھے جائیں گے مگر **بے نمازی** کے پاجامے وغیرہ میں اِحتِیاط یہی ہے کہ رُومالی پاک کرلی جائے کہ اکثر بے نَمازی پیشاب کر کے وَیسے ہی پاجامہ باندھ لیتے ہیں اور کفّار کے ان کپڑوں کے پاک کرلینے میں تو بہت خیال کرنا چاہیے۔ **(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۷ مکتبۃ المدینہ)**

۷۸۶ فہرس ۹۲

٧٨٦ فہرس ٩٢

مآخذ و مراجع

	نام کتاب	مطبوعہ		نام کتاب	مطبوعہ
1	مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت	4	در مختار رد المحتار	دار المعرفة بیروت
2	فتاوٰی قاضی خان	پشاور	5	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیاء لاہور
3	فتاوٰی عالمگیری	کوئٹہ	6	بہارِ شریعت	مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مدنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مدنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net